## سوال

(170) نماز جنازہ کی قراءت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جنازہ میں قراءت آہستہ کرنی چاہیے یا باآواز بلند قراءت کی جائے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز جنازہ میں قراءت آہستہ اور باآواز بلند دونوں طرح ثابت ہے، چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھائی، اس میں سورة فاتحہ کے ساتھ کسی اور سورت کو بھی ملایا اور انہیں اونچی آواز سے پڑھا، جب اس سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ یہ حق اور سنت ہے۔ [1] اونچی آواز سے قراءت کرنے کی تائید ایک دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے، حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز جنازہ پڑھائی تو ہم نے آپ کی جنازہ میں پڑھی ہوئی دعا یاد کرلی۔ [2]

امام کے پیچھے کھڑے ہو کر دعا اس وقت یاد کی جا سکتی ہے جب وہ اونچی آواز سے نماز جنازہ پڑھا رہا ہو، اس لیے نماز جنازہ میں اونچی آواز سے قراءت کی جا سکتی ہے، البتہ آہستہ قراءت کرنا بھی جائز ہے جیسا کہ حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: ''سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد آہستہ آواز سے سورة فاتحہ پڑھی جائے پھر تین تکبیریں کہی جائیں اور آخری تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔ [3]

بہر حال نماز جنازہ میں قراءت کے متعلق توسع ہے، اونچی اور آہستہ آواز سے دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

---

[1] نسائی، الجنائز: ۱۹۹۰۔

[2] مسند امام احمد، ص: ۲۳، ج ۶۔

[3] سنن نسائی، الجنائز: ۱۹۹۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

# فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:3، صفحہ نمبر:169**

محدث فتویٰ